اس گڑھے میں گرنے سے پہلے ہی اس راستے کے اولین قدم پر آپ کو روک دیا جو اس گڑھے کی طرف لے جاتے والا تھا۔ یہاں جو شخص اختلاطِ مرد و زن کے جواز کا فتویٰ پوچھتا ہے ، مجھے اس پر سخت حیرت ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۱۲۔ فلاحی ریاست کا اسلامی تصور

"اسلام میں محاصل (TAXATION) کا کیا تصور ہے؟ ایک فلاحی ریاست اسلام کا معاشی نظام اختیار کرنے کے بغیر نہیں بن سکتی۔ مگر جماعت اسلامی نے اس کو کبھی نمایاں کر کے پیش نہیں کیا۔"

جواب:۔ میں نہیں سمجھتا کہ جن صاحب نے یہ سوال کیا ہے انہوں نے میری اور جماعت اسلامی کی شائع کردہ کتابوں اور جماعت کے منشور کو کبھی دیکھا ہے۔ اگر انہوں نے یہ چیزیں دیکھی ہوتیں تو شاید یہ بات نہ کہتے کہ جماعت نے اسلام کے معاشی نظام کو پیش نہیں کیا ہے اور نہ یہ بتایا ہے کہ اسلام کس طرح ایک فلاحی ریاست (WELFARE STATE) بناتا ہے۔ ان کی غلط فہمی رفع کرنے کے لیے میں عرض کرتا ہوں کہ ہم نے وضاحت کے ساتھ یہ بیان کیا ہے کہ اسلام ہی ایک صحیح قسم کا ویلفیر سٹیٹ بنا سکتا ہے۔ ایک ویلفیر سٹیٹ تو وہ ہوتا ہے جس میں لوگوں کو کسی قسم کی اخلاقی تعلیم و تربیت نہیں دی جاتی۔ ان کو کسی قسم کی صحت مند روحانی غذا نہیں ملتی۔ ان کو صحیح معنوں میں انسان بنانے کی کوئی کوشش نہیں کی جاتی۔ البتہ اس امر کی کوشش کی جاتی ہے کہ ان کی تمام ضروریات کو سٹیٹ پورا کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گیا ہے کہ جب ان کی تمام ضروریات سٹیٹ پوری کر دیتا ہے تو اس کے بعد ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ اب وہ اور کیا کریں۔ پھر وہ بے مقصد عیش کی زندگی سے اُکتا کر طرح طرح کی بدراہیوں اور بدکرداریوں پر اُتر آتے ہیں۔ اور جب ان سے بھی دل بھر جاتا ہے تو نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ وہ خودکشی کرنے لگتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ آج جو بڑے بڑے ویلفیر سٹیٹ ہیں ان میں خودکشی کی شرح کیا ہے؟ اگر یہ ویلفیر سٹیٹ واقعی آدمی کو مطمئن کر دیتا ہے تو اس کو خودکشی کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اس سے معلوم ہوا کہ محض دنیوی سامانِ عیش کی فراوانی انسان کو اطمینان نہیں بخش سکتی۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جی سکتا۔ اس کے قلبی اطمینان کے لیے اور اس کے ذہنی سکون کے لیے مادی خوشحالی کے علاوہ بھی کوئی چیز چاہیے جو یہ ویلفیر سٹیٹ پیش نہیں کر سکتا۔

پھر یہ ویلفیر سٹیٹ آدمی کو کام چور بنا دیتا ہے۔ وہ کم سے کم کام کر کے زیادہ سے زیادہ معاوضہ لینا چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے ہفتہ وار تعطیل کے لیے دو دن بھی کافی نہیں ہیں۔ تین دن ہونے چاہییں۔ بلکہ وہ ہفتے میں تین دن